دار الافتاء
جامعۃ اشرف المدارس کراچی

(1) کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ آشوبِ چشم یا اور کسی مرض کی وجہ سے آنکھ سے نکلنے والا پانی کب ناقضِ وضو ہوتا ہے اور اسکے ناقضِ وضو ہونے کی علت کیا ہے. جبکہ واضح رہے کہ اردو فتاوی کی عبارات میں بھی اس کی علت میں اختلاف ہے مثلاً کفایت المفتی، فتاوی دار العلوم دیوبند اور محمود الفقہ وغیرہ میں بعض فقہا نے نکلنے والے پانی میں درد کا اعتبار کیا ہے اور بعض نے نکلنے والے پانی کے رنگ کا اعتبار کیا ہے.

ماھو الراجح عندکم یا ایھا الفقہاء الکرام؟.

(2) جبیرہ پر مسح کرنے کے واجب یا فرض ہونے کے بارے میں ائمہ احناف کا اختلاف ہے اور اسی وجہ سے فقہاء متاخرین کا بھی شدید اختلاف ہے اور بعض فقہا نے امام صاحب کا رجوع صاحبین کے قول کے مطابق نقل کیا ہے.

جبکہ علامہ شامی نے بھی اقوال میں تطبیق دے کر بعض فقہا سے ذھول کا کہا ہے. معلوم یہ کرنا ہے کہ اس مسئلے میں آپ حضرات کے نزدیک راجح کیا ہے؟

مستفتی : محمد ثاقب منظور غفرلہ
03344903028.

Scanned with CamScanner

الجواب حامداً ومصلیاً

(1) واضح رہے کہ جو رطوبت آنکھوں سے بہہ کر باہر نکل آئے اس کی متعدد صورتیں ہیں

(1) خالص خون ہوگا، کچ لہو ہوگا، پیپ ہوگی، چکنا پانی ہوگا، کسی زخم یا پھوڑے یا دانے یا پھنسی کا پانی ہوگا، وغیرہ یہ صورتیں ناقض وضو ہیں۔

(2) آنکھ سے صاف پانی نکلے مثلاً آنسو، یا تیز ہوا یا روشنی کی وجہ سے پانی نکل آئے یا کوئی چیز چبھنے کی وجہ پانی نکل آئے وغیرہ یہ ناقض نہیں ہے۔

(3) آنکھ سے رطوبت نکلی ہے اور آنکھ دکھ رہی ہے اور یہ صاف پانی ہے، یہ ناقض نہیں ہے۔ فتاوی رشیدیہ (244) مفتی عزیز الرحمن صاحب نے اسی کو ترجیح دی ہے (1/113و105) فتاویٰ رحیمیہ (4/26)

(4) آنکھ سے رطوبت نکلنے کی بیماری ہے۔ اور نکلنے والی رطوبت صاف پانی ہے۔ یہ بھی ناقض نہیں ہے۔ (احسن الفتاوی 2/21)

(2) جبیرہ پر مسح کرنا فرض ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔ عمدۃ الفقہ (1/252) الفقہ الاسلامی وادلتہ (1/501)

واللہ اعلم بالصواب

عبیدالرحمٰن

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

1434/6/16ھ

الجواب الصحیح

بندہ محمد نعیم عفا اللہ عنہ

۱۹/۶/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح

بندہ محمد یونس عفی عنہ

۱۴۳۴/۶/۲۰ھ

مفتی — جامعہ اشرف المدارس کراچی

نائب مفتی — جامعہ اشرف المدارس کراچی

دارالافتاء — جامعہ اشرف المدارس کراچی

۸۷/۳۸

Scanned with CamScanner